احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 8 جون 2007ء 22 جمادی الاول 1428 ہجری 8 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 127

ریاکاری

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان نمازیوں کیلئے ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں اور صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں۔

(الماعون آیت 5 تا 7)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تذکرۃ الاولیاء میں ہے کہ ایک شخص چاہتا تھا کہ وہ لوگوں کی نظر میں بڑا قابل اعتماد بنے اور لوگ اسے نمازی اور روزہ دار اور بڑا پاکباز کہیں اور اسی نیت سے وہ نماز لوگوں کے سامنے پڑھتا اور نیکی کے کام کرتا تھا۔ مگر وہ جس گلی میں جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا۔ لوگ اسے کہتے تھے کہ یہ دیکھو یہ شخص بڑا ریاکار ہے اور اپنے آپ کو لوگوں میں نیک مشہور کرنا چاہتا ہے۔ پھر آخر کار اس کے دل میں ایک دن خیال آیا کہ میں کیوں اپنی عاقبت کو برباد کرتا ہوں خدا جانے کس دن مر جاؤں گا کیوں اس لعنت کو اپنے لئے تیار کر رہا ہوں اس نے صاف دل ہو کر پورے صدق وصفا اور سچے دل سے توبہ کی اور اس وقت سے نیت کر لی کہ میں سارے نیک اعمال لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ کیا کروں گا اور کبھی کسی کے سامنے نہ کروں گا۔ چنانچہ اس نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور یہ پاک تبدیلی اس کے دل میں بھر گئی۔ نہ صرف زبان تک ہی محدود رہی۔ پھر اس کے بعد لکھا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بظاہر ایسا بنا لیا کہ تارک صوم وصلوٰۃ ہے اور گندہ اور خراب آدمی ہے مگر اندرونی طور پر پوشیدہ اور نیک اعمال بجا لاتا تھا۔ پھر وہ جدھر جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اور لڑکے اسے کہتے تھے کہ دیکھو یہ شخص بڑا نیک اور پارسا ہے۔ یہ خدا کا پیارا اور اس کا برگزیدہ ہے۔

غرض اس سے یہ ہے کہ قبولیت اصل میں آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ اولیاء اور نیک لوگوں کا یہی حال ہوتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو پوشیدہ رکھا کرتے ہیں وہ اپنے صدق وصفا کو دوسروں پر ظاہر کرنا عیب جانتے ہیں۔ ہاں بعض ضروری امور کو جن کی اجازت شریعت نے دی ہے یا دوسروں کو تعلیم کے لئے اظہار بھی کیا کرتے تھے۔

نیکی جو صرف دکھانے کی غرض سے کی جاتی ہے وہ ایک لعنت ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے وجود کے ساتھ دوسروں کا وجود بالکل ہیچ جاننا چاہئے دوسروں کے وجود کو ایک مردہ کیڑا کی طرح خیال کرنا چاہئے کیونکہ وہ کچھ کسی کا بگاڑ نہیں سکتے اور نہ سنوار سکتے ہیں۔ نیکی کو نیک لوگ اگر ہزار پردوں کے اندر بھی کریں تو خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہوئی ہے کہ اسے ظاہر کر دے گا اور اسی طرح بدی کا حال ہے۔ بلکہ لکھا ہے کہ اگر کوئی عابد زاہد خدا تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو اور اس صدق اور جوش کا جو اس کے دل میں ہے انتہا کے نقطہ تک اظہار کر رہا ہو اور اتفاقاً کنڈی لگانا بھول گیا ہو تو کوئی اجنبی باہر سے آ کر اس کا دروازہ کھول دے تو اس کی حالت بالکل وہی ہوتی ہے جو ایک زانی کی عین زنا کے وقت پکڑا جانے سے۔ کیونکہ اصل غرض تو دونو کی ایک ہی ہے یعنی اخفائے راز۔ اگرچہ رنگ الگ الگ ہیں۔ ایک نیکی کو اور دوسرا بدی کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے۔ غرض خدا کے بندوں کی حالت تو اس نقطہ تک پہنچی ہوئی ہوتی ہے۔ نیک بھی چاہتے ہیں کہ ہماری نیکی پوشیدہ رہے اور بد بھی اپنی بدی کو پوشیدہ رکھنے کی دعا کرتا ہے مگر اس امر میں دونو نیک و بد کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

(ملفوظات جلد سوم ص 186)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات 7 سے 8 لاکھ روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

نمایاں اعزاز

مکرم ملک وسیم احمد خلیل صاحب صدر (IAAAE) لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ملک طاہر احمد صاحب نے 12 مئی 2007ء کو Wichits State یونیورسٹی یو ایس اے سے الیکٹریکل انجینئرنگ کا امتحان پاس کیا ہے۔ جس میں وہ اپنے فائنل امتحان میں Remote Monitoring Plan of Unmanned State Oil Wells کے پروجیکٹ میں Kansas کی تمام یونیورسٹیوں کے مقابلہ میں اول قرار پائے اور یونیورسٹی کی طرف سے انہیں مبلغ دس ہزار ڈالر انعام بھی Kansas سٹیٹ کے گورنر کے نمائندہ نے دیا۔ یہ انعام آج تک یونیورسٹی کی طرف سے سب سے بڑا انعام ہے۔ اس پروجیکٹ کی بدولت امید کی جاتی ہے کہ تیل کے کنوئیں میں کم مزدوری اور پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ عزیزم کو یہ اعزاز مبارک کرے اور کامیابی سے نوازے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 436)

حضرت مصلح موعود کا سفر دہلی

سیدنا حضرت مصلح موعود نے اپنے پُرانوار دور خلافت میں کم وبیش دوسوتیئس للّٰہی سفر کئے جو برٹش انڈیا سے لے کر شرق اوسط اور یورپ تک محیط تھے۔ اس دوران آپ برٹش انڈیا کے کلمہ گوؤں کے سیاسی حقوق کے تحفظ کی غرض سے 13 تا 22 نومبر 1917ء دارالسلطنت دہلی میں بھی رونق افروز ہوئے۔ حضور نے اپنی عدم موجودگی میں حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا۔ اس سفر میں حضور انور کے ساتھ جن بزرگان ملت کو رفاقت کا شرف حاصل ہوا ان میں حضرت مولانا شیر علی صاحب، حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب ،حضرت نواب محمد علی خان صاحب، حضرت حافظ روشن علی صاحب، حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب اور حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے، بانی احمدیہ مشن انگلستان خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

(الفضل 17 نومبر 1917ء صفحہ 1)

دعوت طعام میں ایک اعجازی نشان

حضرت میر قاسم علی صاحب اور دیگر مخلصین نے دہلی میں قیام وطعام کا بہترین انتظام کر رکھا تھا جناب مسعود احمد خاں صاحب دہلوی (نبیرہ حضرت مولانا محمود الحسن خاں صاحب پٹیالوی یکے از رفقائے خاص 313) سابق مدیر ''الفضل'' کی روایت ہے کہ:

''اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے (ان کے والد ناقل) حضرت آسان دہلوی نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور از راہ نوازی مع اراکین وفد حضرت آسانؔ کے غریب خانہ پر قدم رنجہ فرما کر دعوت طعام میں شرکت قبول فرمائیں اور اس موقع پر ان کی اہلیہ کو ان کی بیعت قبول کرنے کی سعادت سے سرفراز فرمائیں نیز حضرت آسانؔ کی بیٹی سائرہ خاتون بعمر 5 سال کی آمین کی تقریب میں بھی شرکت فرما کر بچی سے قرآن مجید کی تلاوت سن کر اسے دعاؤں سے نوازیں۔ پہلے تو حضور نے اپنی مصروفیات کی وجہ سے حضرت آسانؔ کو اطلاع بھجوائی کہ حضور دعوت طعام اور آمین کی تقریب میں شریک نہ ہوسکیں گے۔ لیکن بعد میں آپ کی دلداری کی خاطر اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر تقریب میں شرکت کرنا قبول فرما لیا۔ حضور کی طرف سے درخواست کی قبولیت کی اطلاع موصول ہونے پر حضرت آسان کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ آپ نے اپنے غریب خانہ پر قریباً چالیس پچاس افراد کے لئے دہلی کے نامی گرامی باورچی سے کھانا تیار کروایا۔ حضور اپنے احباب کے ہمراہ تشریف لا کر نہ صرف دعوت طعام میں شریک ہوئے بلکہ اس موقع پر حضرت آسانؔ کی اہلیہ سے بیعت بھی لی اور آپ کی بچی کی تقریب آمین کو بھی اپنی شرکت اور دعاؤں سے نوازا۔

اس مقدس اور بابرکت موقع پر کھانے میں غیر معمولی برکت کا نہایت ایمان افروز معجزہ بھی منجانب اللہ ظاہر ہوا۔ ہر چند کہ حضرت آسانؔ نے اپنی طرف سے قریباً پچاس احباب کے لئے کھانا تیار کروایا تھا اور آپ کا خیال تھا کہ اس قدر مقدار میں کھانا ضرورت سے زائد ہی رہے گا اور ہرگز کم نہیں ہوگا۔ لیکن جوں جوں دہلی کے آس پاس کے قصبات اور شہروں کے احمدیوں کو حضور کی دہلی میں تشریف آوری کا علم ہوا وہ حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے دہلی کھنچے چلے آئے اور یہ معلوم کر کے کہ حضور آسان صاحب کے ہاں تشریف لے گئے ہیں وہ بھی حضرت آسان کے ہاں چلے گئے اور آپ بھی لمبے لمبے دستر خوان بچھوا کر آنے والے احباب کی خدمت میں کھانا پیش کرتے چلے گئے۔ ہر چند کہ آپ فکر مند تھے کہ کہیں کھانا کم نہ پڑ جائے لیکن آپ اللہ پر توکل کرتے ہوئے آنے والے جملہ احباب کے آگے کھانا رکھواتے چلے گئے۔ حضرت آسانؔ کے ایک غیر احمدی جگری دوست جن کا نام پیر جی عبدالعزیز تھا دیگوں میں سے کھانا نکلوانے اور مہمانوں کے لئے بھجوانے پر مقرر تھے وہ حیران تھے کہ مہمان ہیں کہ چلے آ رہے ہیں اور کھانا ہے کہ دیگوں میں مسلسل نکل رہا ہے اور ختم ہونے کا نام نہیں لیتا۔ ادھر خاکسار راقم الحروف کی پڑنانی جو حضرت محمود حسن خاں کی ہمشیرہ اور حضرت حافظ وزیر محمد خاں محبّ اللہ شاہ کی صاحبزادی تھیں۔ اندر سے کھیر کے پیالے بھجوا رہی تھیں وہ بعد میں بتایا کرتی تھیں اور میں نے بھی خود ان کی زبان سے یہ بات سنی کہ کھیر کے ساٹھ پیالے گن کر میں نے ایک علیحدہ کمرہ میں رکھوائے تھے باہر سے کھیر بھجوانے کا مطالبہ آتا رہا اور میں گن گن کر کھیر کے پیالے بھجواتی رہی۔ سو سے بھی کچھ زائد پیالے میں نے اپنے ہاتھوں باہر بھجوائے۔ وہ کہا کرتی تھیں میں حیران تھی کہ کھیر کے پیالے ختم ہونے میں نہیں آ رہے جب بھی اندر جاتی ہوں پیالے موجود ہوتے ہیں اور مردانہ سے آنے والے مطالبے پورے کرنے میں قطعاً کوئی دقت پیش نہیں آئی خدائی معجزے کے بغیر ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ تیار کئے گئے کھیر کے ساٹھ پیالے مقدار میں سو سے بھی بڑھ گئے اور پھر گھر والوں کے لئے بھی بچ رہے۔ اگرچہ یہ خاکسار راقم الحروف کی پیدائش سے تین سال پہلے کا واقعہ ہے تاہم ہمارے گھر میں حضرت والد صاحب، والدہ صاحبہ اور پڑنانی تینوں کھانے میں برکت پڑنے کے اس معجزہ کا اکثر ذکر کیا کرتے تھے اور ہم سب بھائیوں نے بارہا ان کی زبانی اس کا ایمان افروز تذکرہ سنا۔ خود والد صاحب کے ایک غیر احمدی دوست پیر جی عبدالعزیز اس کے عینی شاہد تھے اور وہ بھی بڑے تعجب کے ساتھ اس کا ذکیا کرتے تھے۔''

(نئی زندگی'' صفحہ 122-123 مولفہ جناب مسعود احمد خاں دہلوی)

خلیفہ موعود کی مقدس زبان سے آسان دہلوی صاحب کا ذکر

جناب ماسٹر محمد حسن آسان دہلوی صاحب نے 25/اگست 1955ء کو انتقال ہوگیا۔ سیدنا محمود المصلح الموعود نے 23 ستمبر 1955ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

میں سمجھتا ہوں ماسٹر محمد حسن آسانؔ صاحب نے بھی ایسا نمونہ دکھایا ہے جو قابل تعریف ہے۔ وہ ایک معمولی مدرس تھے اور غریب آدمی تھے۔ انہوں نے فاقے کر کے اپنی اولاد کو پڑھایا اور اسے گریجویٹ کرایا اور پھر سات لڑکوں میں سے چار کو سلسلہ کے سپرد کر دیا۔ اب وہ چاروں خدمت دین کر رہے ہیں۔ قریباً سارے ہی ایسے اخلاص سے خدمت کر رہے ہیں جو وقف کا حق ہوتا ہے۔ اگر یہ بچے وقف نہ ہوتے تو ساتوں مل کر شائد دس بیس سال تک اپنے باپ کا نام روشن رکھتے کہ ہمارے ابا جان بڑے اچھے آدمی تھے مگر جب میرا یہ خطبہ چھپے گا تو لاکھوں احمدی محمد حسن کا نام لے کر ان کی تعریف کریں گے اور کہیں گے دیکھو کہ یہ **کیسا باہمت احمدی تھا کہ اس نے غریب ہوتے ہوئے اپنے سات بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلائی اور پھر ان میں سے چار کو سلسلہ کے سپرد کر دیا اور پھر وہ بچے بھی ایسے نیک ثابت ہوئے کہ انہوں نے خوشی سے اپنے باپ کی قربانی کو قبول کیا اور اپنی طرف سے بھی ان کے فیصلہ پر صاد کر دیا''۔**

(الفضل 22/اکتوبر 1955ء صفحہ 3-4)

؎ تعریف کے قابل ہیں یا رب تیرے دیوانے
آباد ہوئے جن سے دنیا کے ہیں ویرانے

اطلاعات واعلانات

ولادت

۞ مکرم راجہ فاضل احمد صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم راجہ محمد احمد صاحب مقیم ہمبرگ جرمنی کو مورخہ 17۔اپریل 2007ء کو ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حانیہ احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم نور احمد صاحب نیر مقیم جرمنی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی زندگی سے نوازے اور جماعت کی سچی خادمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم غلام رسول صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم غلام اللہ صاحب کو الرجی کی تکلیف ہوئی ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

۞ مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا اعجاز احمد صاحب جرمنی میں دل کی شدید تکلیف کے باعث ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے چھوٹے بھائی مکرم شیخ عبدالشکور صاحب کا کینیڈا میں دل کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھانجے مکرم مرزا قیصر بیگ صاحب ابن مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب کو لندن میں کار کے ساتھ حادثہ پیش آ گیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی محفوظ رہے ہیں لیکن پھر بھی ٹانگ اور پاؤں پر نیز جسم کے اندرونی حصہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ سفینہ قیصر صاحبہ کے گھٹنے میں ایک طویل عرصہ سے تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆......☆

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد محمود طاہر صاحب

محترم چوہدری منیر احمد صاحب عارف مربی سلسلہ

حالات و خدمات اور اوصاف حمیدہ

دیرینہ خادم سلسلہ محترم چوہدری منیر احمد صاحب عارف مربی سلسلہ مورخہ 4 مارچ 2007ء کو بعمر 78 سال وفات پاگئے۔ بوقت وفات آپ قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے طور پر خدمات کی توفیق پا رہے تھے۔ آخری چند سالوں سے اپنے مکان واقع دارالعلوم غربی ثناء میں رہائش پذیر تھے۔ 6 مارچ کو آپ کا جنازہ ہوا اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔

استاد اور واقف زندگی کے تعلق کے علاوہ میرے والدین کا آپ سے نصف صدی سے زائد عرصہ سے تعلق تھا۔ میرے والد محترم چوہدری محمد صادق صاحب نے جب وقف کیا اور جنوری 1948ء میں آپ کو احمدیہ فارمز سندھ تعینات کیا گیا تو چوہدری منیر احمد عارف صاحب کے والد ماجد محترم ماسٹر چوہدری مولا بخش صاحب بطور ٹیچر سندھ میں خدمت کر رہے تھے یوں والد صاحب کو آپ کے والد محترم کی ہمسائیگی مل گئی۔ ہمارے گھر میں اکثر مولانا منیر احمد عارف صاحب اور آپ کے والدین کا ذکر خیر ہوتا ہے۔ سندھ میں لمبا عرصہ اکٹھا وقت گزارنے کے بعد جب والد صاحب کی ٹرانسفر دفاتر تحریک جدید ربوہ ہوگئی اور اگلے سال 1979ء میں ہم کوارٹرز تحریک جدید میں رہائش پذیر ہوگئے تو یہاں بھی محترم چوہدری منیر احمد عارف صاحب ہمارے محلّہ دار تھے۔ یوں سندھ کا تعلق جاری رہا اور روزانہ پانچ وقت کی نمازوں میں بیت المحمود میں میل ملاقات جاری رہی۔ کوارٹرز کے بعد جب ہم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے مکانات بنانے کی توفیق دی تو پھر علوم بلاک میں ہم لوگ منتقل ہوگئے۔ محترم چوہدری منیر احمد صاحب عارف دراز قد، کشادہ سینہ، پروقار چال اور وضعدار شخصیت کے مالک تھے۔ تمام عمر خدمت سلسلہ میں گزاری۔ وفات تک آپ کو اللہ تعالیٰ نے کسی نہ کسی حوالہ سے خدمت کی توفیق عطا کی۔

آپ سے ایک تعلق دارالقضاء کے حوالہ سے بھی تھا۔ خاکسار کو گزشتہ تین سال سے بطور مرکزی قاضی دارالقضاء ربوہ خدمت کی توفیق مل رہی ہے اور محترم مولانا عارف صاحب 1986ء سے قاضی چلے آرہے تھے۔ دارالقضاء میں بھی آپ سے ملاقات ہوا کرتی تھی۔ وفات سے قبل بھی آپ متعدد کیسز کی سماعت کر رہے تھے۔ جن کی سماعت آپ کی وفات کے بعد دوسرے قاضیوں کے سپرد کردی گئی۔ آپ کا زیر سماعت ایک کیس خاکسار کے بھی سپرد ہوا۔

جماعتی خدمات

محترم مولانا منیر احمد عارف صاحب کو نصف صدی تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ آپ نے 1956ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی اور پھر میدان عمل میں آگئے۔ آپ کا پہلا بیرون ملک تقرر برما میں ہوا۔ جہاں آپ 1957ء سے 1960ء تک تین سال اعلائے کلمۂ دین کے لئے مصروف عمل رہے۔

براعظم افریقہ کے تیرہ و تاریک علاقے میں نیر دین کی ضیا باریاں کرنے کے لئے مربیان احمدیت نے گرانقدر قربانیوں کی مثالیں قائم کی ہیں۔ مغربی افریقہ کے ملک نائیجیریا میں شمع احمدیت روشن کرنے والوں میں چوہدری منیر احمد عارف صاحب بھی شامل ہیں۔ آپ کو دو دفعہ تین تین سال کے لئے نائیجیریا میں خدمت دین کی توفیق ملی۔

جامعہ احمدیہ میں تدریس اور انتظامی امور میں خدمات کا سلسلہ اکتوبر 1975ء سے شروع ہوا اور 30 جون 2002ء کو آپ جامعہ احمدیہ سے ہی ریٹائر ہوئے گویا 27 سال تک جامعہ احمدیہ ربوہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ استاد کے علاوہ آپ کو لمبا عرصہ سپرنٹنڈنٹ ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ کے طور پر خدمت کا موقع ملا۔ اپنے شاگردوں اور طلباء ہوسٹل کے ساتھ آپ کا معاملہ انتہائی پدرانہ اور مشفقانہ تھا۔ دنیا کے طول و عرض میں آپ کے شاگرد اور آپ کی نگرانی میں پڑھنے والے طلباء ہوسٹل میدان عمل میں مصروف ہیں اور آپ کی نیک اور پیاری یادوں کا تذکرہ کرتے ہیں۔

جلسہ سالانہ ربوہ کے مواقع پر آپ کو نمایاں خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ آپ ناظم لنگر خانہ اور ناظم ریزرو کے طور پر خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ آپ کی ایک خدمت جو سالہا سال سے جاری تھی وہ مجلس شوریٰ کے موقع پر نمائندگان شوریٰ کے اعزاز میں عشائیہ کے موقع پر ڈیوٹی اور خلیفۃ المسیح کی طرف سے اہالیان ربوہ کے اعزاز میں دی جانے والی دعوت میں بھی ڈیوٹی کئی سالوں تک دیتے رہے۔ حلقہ کوارٹرز تحریک جدید میں آپ بطور صدر محلّہ بھی خدمات بجالاتے رہے۔

بطور مرکزی قاضی سلسلہ آپ نے 1986ء تادم واپسیں خدمت کی توفیق پائی۔ یہ خدمت انتہائی ذمہ داری کی متقاضی اور اعصاب شکن ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 21 سال تک یہ فریضہ بھی ادا کرنے کی توفیق ملی۔

تاریخی جلسہ سالانہ قادیان

1991ء میں شرکت

1991ء کا سال غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ جہاں جلسہ سالانہ کے نظام کو قائم ہوئے جماعت احمدیہ میں 100 سال ہو رہے تھے وہاں تقسیم ہندوستان 1947ء کے بعد پہلی بار خلیفۃ المسیح مرکز احمدیت قادیان کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ یوں صد سالہ جلسہ سالانہ 1991ء جماعت کے لئے برکات اور افضال کے دروازے کھولنے آیا تھا۔ اس تاریخی موقع پر ہر احمدی کی دلی خواہش تھی کہ وہ اس میں شامل ہو۔ خاص طور پر پاکستان کے احمدی جو کہ 1984ء کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے جدا ہو گئے تھے۔ ان جدائی کے سالوں سے وصال کی تڑپ اور لذت میں دوچند اضافہ ہو گیا تھا۔ اس تاریخی موقع پر محترم چوہدری منیر احمد عارف صاحب کو قادیان میں جا کر اپنی روحانی پیاس بجھانے کی توفیق ملی۔ جلسہ قادیان میں موسم انتہائی سرد تھا اور انتظامات رہائش بھی بہت آرام دہ نہ تھے۔ زیادہ تر رہائش بہشتی مقبرہ کے خیمہ جات میں تھی۔ ہم سب ایک دن ہی قادیان کے لئے روانہ ہوئے۔ ہمیں رہائش بہشتی مقبرہ کے خیمہ جات میں ملی۔ اس تاریخی موقع پر محترم چوہدری منیر احمد عارف صاحب میرے والد محترم اور بعض دوسرے دوست ہم سب ایک ہی خیمہ میں تھے۔ شدید سردی تھی اور پھر بارش بھی ہوگئی جس سے موسم اور رہائش میں مزید سختی آگئی لیکن اسی خیمہ میں پندرہ دن ہمارے بزرگوں نے گزارے۔ چوہدری منیر احمد عارف صاحب کو کمر میں تکلیف بھی ہوگئی لیکن انتہائی بشاشت اور سرور قلب کے ساتھ وہ ایام انہوں نے خیمہ میں گزارے۔ اس خیمہ میں بیٹھے ہوئے عارف صاحب کی تصویر بھی موجود ہے۔

مشکل حالات میں خدمات

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) جب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے تو محترم چوہدری منیر احمد عارف صاحب کو ان کے ساتھ مرکزی عاملہ میں مہتمم وقار عمل اور مہتمم مقامی کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ جس زمانہ میں آپ مہتمم مقامی ربوہ تھے۔ اس زمانے (69-1968ء) کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے مولانا عارف صاحب لکھتے ہیں:۔

’’حضور جب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے عہدہ پر فائز تھے تو میں آپ کی عاملہ میں بطور مہتمم مقامی کام کرتا تھا۔ مجھے سائیکل کی ضرورت تھی۔ میں نے اس بات کا اظہار کیا کہ مہتمم مقامی کے لئے ایک سائیکل ہونی چاہئے۔ میں نے حضور کی خدمت میں درخواست دی، آپ نے منظور فرمائی۔ اس پر مہتمم صاحب مال نے مجھے کچھ پیسے دے کر کہا سائیکل خرید لو اور ساتھ کہا کہ چونکہ بجٹ نہیں ہے اس لئے قرض دیا ہے۔ یہ بات جب میں نے حضور کو جو کہ صدر تھے بتائی تو آپ نے فرمایا کہ آپ درخواست لکھیں۔ میں نے درخواست لکھی تو آپ نے ازراہ شفقت منظور فرمالیا اور کہا کہ اس سائیکل کی قیمت کسی اور مد سے ادا کردیں‘‘۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا طاہر نمبر مارچ اپریل 2004ء ص336)

یہ واقعہ یقیناً قربانیوں اور مالی مشکلات کے دور کی یاد دلاتا ہے جب مہتمم مقامی ربوہ کو سائیکل کی ضرورت ہے۔ وہ خود بھی خرید نہیں سکتا اور مرکزی بجٹ کی کسی دوسری مد میں اس سائیکل کی قیمت کو سیٹ کیا جاتا ہے۔ آج کی کشائش یقیناً ان قربانیوں اور اخلاص کا نتیجہ ہے۔

انداز تربیت

آپ کے شاگرد جو سینکڑوں کی تعداد میں میدان عمل میں خدمات بجالا رہے ہیں وہ گواہ ہیں کہ محترم چوہدری عارف صاحب ان کے ساتھ انتہائی مشفقانہ سلوک رکھتے تھے۔ بطور سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل طلباء کے ساتھ پدرانہ شفقت کا مظاہرہ کیا اور طلباء سے باوجود تفاوت عمر کے دوستانہ تعلق رکھا۔

اپنے بچوں کے ساتھ آپ کا دوستانہ تعلق تھا۔ آپ نے گھر میں رنگ کا نیٹ لگایا ہوا تھا اور عصر تا مغرب بچوں کے ساتھ رنگ کھیلتے اور دوستانہ انداز میں ان کی تربیت فرماتے۔ تاہم نمازوں کے حوالے سے سخت پابندی کرواتے اور اس بارے میں نرمی نہ تھی۔

اگر تم جماعت کے ہو تو ہمارے ہو

محترم چوہدری صاحب کے بیٹے مکرم نصیر احمد صاحب عارف سابق نیشنل سیکرٹری وقف نو اور سابق نائب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی بیان کرتے ہیں کہ ایک بار مجھے شروع میں جرمنی خط تحریر کیا اور مجھ سے پوچھا کہ جماعت کا کام کس قدر کرتے ہو۔ میں نے جواب میں لکھا کہ ابھی مجھے زیادہ خدمت کی توفیق نہیں مل رہی۔ میرے خط کے جواب میں والد محترم چوہدری منیر احمد عارف صاحب نے مجھے خط تحریر کیا اور اس میں لکھا یاد رکھو اگر تم جماعت کے ہو تو ہمارے بھی ہو۔ اگر جماعت کے نہیں تو ہمارے بھی نہیں۔ اس واقعہ سے آپ کی جماعت کے ساتھ محبت اور اپنے بچوں کی خدمت دین کے بارہ میں آپ کی خواہش کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ بچوں میں بھی جماعت کے ساتھ محبت اور خدمت کا تعلق دیکھنا چاہتے تھے اور آپس کے تعلقات میں بھی جماعت کی خدمت کو ہی معیار بنایا۔

آپ کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ اس نصیحت اور تحریر کے بعد میں نے زیادہ توجہ اور لگن کے ساتھ خدمت دین کے لئے وقت دینا شروع کر دیا اور محض اللہ کے فضل سے قائد مجلس، مہتمم صحت جسمانی، نائب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی اور نیشنل سیکرٹری وقف نو جرمنی کے طور پر خدمت کی توفیق پائی اور مجھے اللہ کے فضل سے اپنے تینوں بیٹے تحریک وقف نو میں پیش کرنے کی سعادت ملی ہے۔

قربانی اور قناعت کا سبق

محترم چوہدری منیر احمد عارف صاحب کے بیٹے

نے آپ کا ایک ایمان افروز واقعہ بیان کیا جو آپ کے عہد وقف کے حوالہ سے ہے۔ آپ کے والد محترم آپ کو کیسا واقف زندگی دیکھنا چاہتے تھے اور پھر آپ نے کس طرح اس عہد وقف کو قناعت وقربانی کے ساتھ نبھایا۔

واقعہ یوں ہے کہ زمانہ طالب علمی میں ایک بار آپ بیمار ہوگئے مالی مشکلات کا دور تھا۔ بہت تھوڑی سی رقم گزارہ کے لئے ملتی تھی آپ کو بیماری میں پھل وغیرہ اور دیگر ضروریات کے لئے رقم کی ضرورت پیش آئی۔ آپ نے اپنے والد محترم ماسٹر چوہدری مولا بخش صاحب کو خط لکھا۔ آپ کے والد صاحب آپ کو 25 روپے ماہانہ بھجوا کرتے تھے۔ یہ رقم نہ آئی تو آپ نے خط لکھا اور خط بھی بیرنگ ڈالا کیونکہ ٹکٹ کے پیسے بھی نہ تھے۔ خط ڈالنے کے بعد عارف صاحب کو خیال آیا کہ یہ میں نے خط کیوں لکھ دیا اور کہا کہ خدا کرے کہ خط نہ ملے۔ قبل اس کے کہ والد صاحب کو یہ خط ملتا۔ آپ کے والد محترم آپ کو منی آرڈر کے ذریعہ رقم پوسٹ کر چکے تھے۔ تاہم جب یہ خط آپ کے والد کو ملا تو اس پر انہوں نے آپ کو خط لکھا کہ اگر تمہارا خط مجھے پہلے مل جاتا تو میں تمہیں منی آرڈر نہ بھجواتا۔ تمہیں تو قربانی کرنی ہے اور تم واقف زندگی ہو۔ خط کے آخر پر آپ کے والد نے یہ شعر لکھ کر بھی نصیحت کی۔

فقیرا فقیری بڑی دور اے
جیویں لمبی کھجور اے
چڑھ جائیں تے بیڑا پار اے
گر جائیں تے چکنا چور اے

آپ کے والد کا یہ خط آیا تو آپ نے اپنے والد سے معافی مانگی کہ میرے مطالبہ رقم سے آپ کی دلآزاری ہوئی۔ اس کے بعد کہتے ہیں کہ میں نے قناعت کے ساتھ وقت گزارا اور اللہ تعالیٰ نے وقف نبھانے کی توفیق عطا فرمائی۔

اس واقعہ سے آپ کے والد محترم کی شخصیت کا بھی اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے لخت جگر اور فرزند ارجمند کو خدمت دین کے لئے وقف کرنے کے بعد کیسا دیکھنا چاہتے تھے کہ کبھی بھی مطالبہ نہیں کرنا اور قناعت و قربانی میں وقف گزارنا ہے اور پھر بیٹے نے بھی باپ کی نصیحت پر عمل کرکے دکھایا اور خاتمہ بالخیر ہوا۔

اس سے بڑھ کر خاتمہ بالخیر کیا ہوگا کہ وفات سے دو روز پہلے بھی اپنے مفوضہ امور قضاء کی ساعت کے لئے باوجود پیرانہ سالی اور تکلیف کے لئے گئے اور اپنا فرض ادا کیا اور پھر ایسے وفاداروں اور مخلص خادموں کا ذکر خیر جب خلیفۃ المسیح کی زبان مبارک سے ہو تو وہ خادم اور فدائی یقیناً امر ہوگیا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آپ کی خدمات کو قبول فرمائے اور آپ کی پسماندگان کو جہاں صبر جمیل کی توفیق دے وہاں آپ کی نیک روایات کو زندہ کرنے اور پاک خواہشات کو پورا کرنے کی بھی توفیق دے۔ آمین

گوشت اور اس کا استعمال، مفید مشورے

گوشت اور اس کی اقسام

ہمیں چاہئے کہ غذا میں اعتدال سے کام لیں۔ گوشت زیادہ کھانے کا رجحان عوام میں بڑھتا جارہا ہے۔ زیادہ کھانے سے طبیعت زود رنج اور غصہ والی ہو جاتی ہے۔ خود غرضی اور نفسانیت بڑھتی ہے۔ قابل حکیموں کا کہنا ہے کہ ایک بالغ مرد یا عورت کے لئے آدھا پاؤ گوشت کافی غذا ہے۔ اس سے زیادہ کھانے سے بیماریاں ہوتی ہیں۔

اونٹ کا گوشت نمکین اور سخت ہوتا ہے۔ دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ بٹیر کا گوشت لاغر اور کمزور لوگوں کے لئے مفید ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ بکری کا گوشت زود ہضم ہے۔ چھوٹی بکری کا گوشت مریضوں کے لئے بہتر ہے۔ بھینس کا گوشت گرم خشک ہوتا ہے۔ دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ بچھڑے کا گوشت بہتر ہے۔ بھیڑ کا گوشت چکنا ہوتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ گاڑھا خون پیدا کرتا ہے۔ تیتر کا گوشت معدے کو طاقت دیتا ہے۔ دماغ کے لئے بہتر ہے۔ جلدی ہضم ہوتا ہے۔ چڑیا کا گوشت بھی بدن کو موٹا کرتا ہے۔ بلغمی امراض میں مفید ہے۔ خرگوش کا گوشت خون کو گاڑھا کرتا ہے۔ کالی کھانسی، فالج، لقوہ میں اچھا ہے۔ دنبہ کا گوشت ذرا دیر سے ہضم ہوتا ہے مگر جسم کو قوت دیتا ہے۔

گائے کا گوشت دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ مسوڑھوں پر ورم پیدا کرتا ہے۔ زیادہ کھانے سے خراب خون بنتا ہے اور امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے دودھ میں شفا ہے۔ کبوتر کا گوشت گرم ہے فالج لقوہ میں استعمال کرتے ہیں۔ مرغی کا گوشت خون پیدا کرتا ہے۔ چوزے کا گوشت معدے کی سوزش میں مفید ہے۔ مرغی کا شوربہ زیادہ مفید ہے۔ ہرن کا گوشت کھانے سے خشکی ہوتی ہے۔ سرد بیماریوں میں مفید ہے اس کے کباب لذیذ ہوتے ہیں۔

گوشت پکانے کے لئے

ہمیشہ تازہ گوشت لیں اور صاف کرکے دھو کر پیکٹ بنا کر فریج میں رکھیں گوشت فریج میں سے نکال کر دو گھنٹہ پہلے باہر رکھیں تاکہ اس کی بوٹیاں علیحدہ ہوجائیں۔ پھر اسے پکائیں ورنہ گوشت سخت ہوجائے گا۔

گوشت گلانے کے لئے

1۔ خربوزے کے چھلکے سکھا کر پیس کر محفوظ رکھیں۔ دو تین چٹکی سفوف گوشت میں ڈالنے سے جلدی گل جاتا ہے۔

2۔ پان میں کھانے والا چونا ڈھکن پر لگا کر اوپر وزن رکھیں۔

3۔ کچا پپیتا چھلکے سمیت سکھالیں۔ اس کا سفوف ڈالیں۔

4۔ پکانے سے پہلے اگر تھوڑی سی کچری پیس کر گوشت پر لگا دیں اور ایک دو گھنٹے بعد پکائیں تو گوشت جلدی گل جائے گا اور چانپوں پر لگانے سے خستہ پن آجاتا ہے۔

5۔ چھالیہ کے موٹے دو چار ٹکڑے کاٹ کر سالن میں ڈال دیں۔

6۔ گوشت ہلکی آنچ پر گلائیں۔ اس کا مزہ کچھ اور ہی ہوگا۔ جلدی گل جائے گا۔

7۔ فریج میں سے گوشت کا پیکٹ نکال کر کسی پیالے میں رکھ دیں۔ اب اس گوشت کو دھونے کی ضرورت نہیں۔ دھونے سے غذائیت بھی ضائع ہو جائے گی اور گوشت بھی نہیں گلے گا۔

خراب ہونے سے کیسے بچائیں

گوشت میں نمک ڈال کر آدھی پیالی پانی ڈال کر جوش دے لیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد پھر ایک بار گرم کر لیں۔ اس طرح تین چار دن بقرعید کے موقع پر گوشت بغیر فریج کے رہ سکتا ہے۔

گوشت کے ٹکڑے کرکے نمک اور سرکہ لگائیں۔ چھری یا کانٹے سے گہرا کٹ لگائیں۔ پھر ہلکا سا تیل لگا کر رکھیں۔ اس سے گوشت پر جو پپڑی سے جم جاتی ہے وہ نہیں جمے گی۔

پہاڑی علاقے میں گوشت کے پارچے پہاڑیوں پر سکھا کر محفوظ کرتے ہیں۔ ان پر نمک ضرور لگاتے ہیں۔ سوکھا ہوا یہ گوشت لذیذ ہوتا ہے۔

گوشت روسٹ کرتے ہوئے

اس بات کا دھیان رکھیں ہمیشہ گوشت کو دھو کر صاف کرکے اسے سرکہ اور نمک لگا کر رکھیں۔ اس سے گوشت خستہ اور نمکین ہوگا۔ شیشے کے پیالے میں سرکہ اور نمک تھوڑی سی پسی ہوئی کالی مرچ ڈال کر گوشت رکھیں۔ پیالہ اوپر سے ڈھانپ کر فریج میں رکھیں۔ یہ گوشت جب بھی تلیں گی مزیدار ہوگا۔ کم از کم چوبیس گھنٹے رکھیں۔

چانپ روسٹ کرتے ہوئے

آپ چانپوں کو مسالے اور دہی میں بھگو کر فریج میں رکھ دیں۔ اگر آپ سرکہ میں بھگونا چاہتے ہیں تو اس میں مسالے ملا دیں۔ پپیتا اور مسالے لگا کر بھی چند گھنٹوں کے لئے فریج میں رکھ سکتے ہیں۔ چانپیں خستہ اور مزے دار بنیں گی۔ لیموں کے رس میں بھی چانپ بھگو کر رکھی جا سکتی ہے۔

مرغی

مرغی ہمیشہ چھوٹی عمر کی لیں۔ وہ بہت جلدی گل جاتی ہے۔ بڑی عمر کی مرغی کا گوشت سخت ہوتا ہے۔ ذائقہ نہیں ہوتا۔ بڑی مرغیوں کے ٹکڑے اگر سفید سرکہ اجینو موتو اور نمک کے ساتھ بھگو کر رکھے جائیں گے تو فرائی کرتے کرتے گل جاتے ہیں۔ ویسے بھی مرغی کو مسالا لگا کر رکھیں اور آدھے گھنٹے بعد تلیں تو بہت لذیذ بنے گی۔

مچھلی کی بُو کو دور کرنے کے لئے

1۔ مچھلی کو بغیر دھوئے نمک لگا کر دو گھنٹے کے لئے رکھ دیں۔ پھر آٹے سے دھو کر مسالا لگائیں۔ اس طرح بُو ختم ہو جاتی ہے۔

2۔ بیسن اور نمک ہاتھ سے ملیں اور مچھلی کے ٹکڑوں پر خوب ملیں۔ پانی سے اچھی طرح دھولیں۔ مچھلی کی بُو ختم ہو جائے گی۔

3۔ آٹے اور نمک سے مچھلی کو دھو کر پسا ہوا لہسن لگا کر رکھ دیں۔

4۔ مچھلی پر نمک اور سرکہ لگا دیں۔ دس منٹ بعد بیسن سے دھوئیں۔

5۔ مچھلی دھو کر چھاچھ میں ڈال دیں اور پھر نکال کر کسی بھاری پتھر یا سل کے نیچے دبا دیں۔ مچھلی کی بُو ختم ہو جائے گی۔

6۔ مچھلی تلتے وقت گھی میں تھوڑی سی اجوائن ڈال دیں۔ اجوائن کی خوشبو مچھلی بُو ختم کر دے گی۔ ویسے بھی اجوائن سے تلی ہوئی مچھلی کا ذائقہ اچھا ہوتا ہے۔ چٹکی بھر اجوائن مچھلی کے مسالے میں شامل کریں۔

مچھلی خریدتے وقت یہ دھیان رکھیں

مچھلی پر انگلی سے دباؤ دے کر اندازہ کریں تازہ مچھلی ہے یا باسی۔ تازہ مچھلی کا گوشت سخت ہوتا ہے باسی کا نرم۔ اور اس کے گلپھڑے سرخ ہونے چاہئیں۔ بعض مچھیرے خون لگا دیتے ہیں تاکہ گاہک پہچان نہ سکے۔ مچھلی کا گوشت نرم نہیں ہونا چاہئے۔ باسی مچھلی خراب ہوتی ہے اور اس کی بُو بھی ناقابل برداشت ہوتی ہے!

(ہمدرد صحت جنوری 2007ء)

کیمل ہیئر برش
(Kamel Hair Brush)

بال سنوارنے والا یہ مشہور برش اونٹ کے بالوں کے بجائے گلہری کے بالوں سے بنایا جاتا ہے۔ اس کا نام جرمن موجد، کیمل (Kemel) کے نام پر رکھا گیا تھا۔

مرسلہ: سید شاہد احمد شاہ صاحب

ماخوذ

پانی۔ مفت اور مؤثر علاج

"میں تھکن محسوس کر رہا ہوں اور دوبارہ چاق و چوبند ہونے کے لئے کڑک چائے کی سخت ضرورت ہے"۔

یہ جملے آپ کی زبان سے اکثر ادا ہوتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ صبح بیدار ہوتے ہی چائے معدے میں انڈیل لی، کام پر پہنچے تو بھی چائے کا کپ آپ کا منتظر ہوتا ہے اور پھر سہ پہر کو طبیعت کی بحالی کے لئے چائے کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر دن کا آغاز پانی کے گلاس سے کیا جائے تو طبیعت دن بھر ہشاش بشاش رہتی ہے کیونکہ عرصۂ دراز تک صحت مند رہنے کے لئے پانی ایک حیرت انگیز تحفہ ہے۔

پانی، ہوا اور مٹی کائنات کی تخلیق کے بنیادی عناصر ہیں اور انسانی زندگی بھی انہی تین عناصر کے گرد گھومتی ہے۔ پانی انسان کی بنیادی اور اہم ترین ضرورت ہے۔ انسانی صحت کے لئے اس کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ معالجین صحت کے معیار کا اندازہ جسم میں پانی کی مقدار سے لگاتے ہیں۔ موسم خواہ کوئی بھی ہو ہمیں کم یا زیادہ پیاس لگتی رہتی ہے۔ عموماً سرد موسم اور بیماری کی حالت میں ہمیں پیاس محسوس نہیں ہوتی جبکہ سخت گرمی میں پانی کی طلب شدید تر ہو جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پانی کا کم پینا اصول صحت کے سخت خلاف ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق روزانہ کم از کم 8 گلاس پانی ضرور پینا چاہئے تا کہ جسم میں پانی کا توازن مناسب رہے۔ پانی جسم کے لئے اسی طرح ضروری ہے جس طرح گاڑی کے لئے پٹرول۔ جب انجن کی حرارت سے کاربوریٹر کا پانی بخارات بن کر تحلیل ہو جائے اور پانی کی مقدار کم ہو جائے تو انجن گرم ہونے لگتا ہے۔ یہی مثال انسانی زندگی پر بھی صادق آتی ہے۔ پانی انسانی جسم کے ہر خلیئے میں موجود ہوتا ہے اور صحت برقرار رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ جفاکشی اور جسمانی مشقت کرنے والے لوگوں کے علاوہ آرام طلب افراد کے لئے بھی لازم ہے کہ وہ پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرے۔ جسم میں اس کی گردش مسلسل جاری رہتی ہے اور یہ جسمانی خلیوں کو صحت مند رکھتا ہے۔

متوازن غذا میں پانی بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ معدے کے غذائی اجزاء کو توڑ کر انہیں نرم ملائم بنا کر معدے اور آنتوں میں جذب کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ معالجین کے مطابق جسم میں گردش کرنے والے خون میں پانی کی مقدار 90 فیصد تک ہوتی ہے اس کے علاوہ ہضم شدہ اشیاء کے اجزاء کو جسم کے دیگر حصوں تک پہنچانے کا کام بھی پانی ہی سرانجام دیتا ہے۔

پانی جسم میں سے پسینے کے اخراج کے ساتھ ساتھ فاضل مادوں کو بھی باہر نکالتا ہے اور جسم کے اندرونی درجہ حرارت کو نارمل رکھتا ہے۔ ہر فرد روزانہ بغیر کسی مشقت کے دو گلاس پانی کی مقدار پسینے کی شکل میں خارج کرتا ہے تاہم ہمیں اس عمل کا اندازہ صرف شدید گرمی اور دھوپ میں ہوتا ہے۔

پانی جسم میں روغن یعنی چکناہٹ کو بھی برقرار رکھتا ہے اس وجہ سے ہمارے جوڑوں اور پٹھوں میں حرکت کے وقت رگڑ پیدا نہیں ہوتی۔ پانی سے روزانہ کے کام کاج، بھاگ دوڑ اور کھیل کود کے دوران جسم کے پھیلنے اور سکڑنے کے عمل میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ مزید برآں جسم میں گردش کرنے والے خون کی روانی میں بھی آسانی پیدا ہوتی ہے۔

بیماری کے دوران پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال جسم کے درجہ حرارت کو معمول پر رکھنے اور بخار کی حدت کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ معالجین صحت کا کہنا ہے کہ ہم روزانہ کی بھاگ دوڑ اور کام کاج میں پسینے اور سانس کے ذریعے جسم میں موجود پانی کی مقدار کا چوتھائی حصہ خارج کرتے ہیں جبکہ خوراک کے استعمال سے صرف ایک چوتھائی حصہ پانی ہمارے جسم کو حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا جسم میں پانی کی مقدار کو پورا کرنے کا بہترین حل یہ ہے کہ روزانہ 8 گلاس پانی پیا جائے۔ جسم میں سیال مادے کی صحت بخش مقدار برقرار رہنا ضروری ہے۔ بہتر یہ ہے کہ دن کا آغاز پانی سے کیا جائے۔ جسم کو پانی کی ضروری مقدار فراہم نہ کرنے کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جسم پانی پینے سے سگنل بھیجنا بند کر دیتا ہے اور کم سے کم پانی سے گزارا کرنا سیکھ لیتا ہے۔ یہی وہ موقع ہے جب آپ تھکاوٹ اور چڑچڑے پن کا شکار ہونے لگتے ہیں۔

اکثر افراد یہ کہتے ہیں کہ جسم میں پانی کی مطلوبہ مقدار چائے، لسی، کافی اور دیگر مشروبات کے ذریعے بھی فراہم کی جا سکتی ہے۔ اس بات کو مکمل طور پر رد تو نہیں کیا جا سکتا البتہ حقیقت یہ ہے کہ مشروبات، چائے، لسی اور کافی ہم روزانہ اتنی مقدار میں استعمال نہیں کر سکتے جو ہمارے جسم کی طلب کے مطابق پانی کی مقدار پوری کر سکے۔ دوسری بات یہ ہے کہ مشروبات میں مصنوعی رنگ، میٹھاس اور حرارے بھی اچھی خاصی مقدار میں پائے جاتے ہیں جو کہ جسم میں اپنے اثرات چھوڑ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے استعمال سے وہ تسلی نہیں ہوتی جو صرف ایک گلاس سادہ پانی پینے سے حاصل ہوتی ہے۔

صحت مند زندگی گزارنے کے لئے روزانہ صبح نہار منہ دو گلاس پانی پئیں۔ اگر آپ اس کے عادی نہیں تو ابتداء میں آدھے گلاس سے پانی کا استعمال شروع کریں اور روزانہ اس کی مقدار میں اضافہ کرتے رہیں حتیٰ کہ وہ دو گلاس تک پہنچ جائے۔ آپ چند ہی دنوں میں فرق محسوس کرنے لگیں گے اور آپ کو اپنے جسم سے پیاسا ہونے کے سگنل ملنا شروع ہو جائیں گے۔ ناشتے اور دوپہر کے درمیانی عرصے میں بھی کم از کم دو گلاس پانی پئیں۔ اسی طرح رات کے کھانے سے پہلے بھی پانی کا استعمال کریں تاہم اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کھانے کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ پانی مت پئیں۔ اگر کسی وجہ سے بہت پیاس محسوس ہو یا کھانے میں مرچوں کے باعث ضرورت پڑے تو ایک دو گھونٹ پانی پیا جا سکتا ہے۔ پانی کے استعمال سے جلد ہی آپ کو اپنی توانائی میں واضح فرق محسوس ہوگا نیز آپ کی جلد بھی نکھری نکھری محسوس نظر آئے گی۔ یہی نہیں، پانی وزن پر قابو پانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے کیونکہ یہ جسم میں غذا کی تبدیلی کے عمل میں اضافہ کرتا ہے جس سے اضافی نشاستے تیزی سے جل جاتے ہیں۔

زیادہ پانی پینے کا ارادہ ایک آسان اور مفید قدم ہے اس سے آپ کی صحت میں نمایاں تبدیلی رونما ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کی ذہنی اور جسمانی کارکردگی پر بھی خوشگوار اثرات مرتب ہوں گے۔ آپ کم تھکن محسوس کریں گے اور توانائی کے حصول کے لئے وقت بے وقت کھانا کھانے کی رغبت میں کمی آئے گی۔ اپنے جسم کی بہتر دیکھ بھال اور صحت کے لئے ضروری ہے کہ:

ہر کھانے سے پہلے ایک گلاس پانی پئیں۔ اس سے آپ کھانا کم کھائیں گے اور آپ کا وزن کم ہونے لگے گا۔

اپنے دن کا آغاز ہمیشہ پانی کے ایک گلاس سے کریں۔

بازار یا کہیں جانا ہو تو پانی کی بوتل ساتھ ضرور رکھیں۔

چائے، کافی اور مشروبات کے بجائے پانی کے استعمال کو ترجیح دیں۔

چائے یا کافی کے استعمال سے پہلے ایک گلاس پانی ضرور پئیں۔

پانی سرچشمہ حیات ہے اور انسانی جسم کے لئے اہم ترین مشروب بھی۔ اپنی زندگی کے معمولات میں تبدیلی لائیں۔ مصنوعی مشروبات کے بجائے سادہ اور فرحت بخش پانی سے لطف اندوز ہونا سیکھیں۔

اگر ہم صحت مند زندگی کے لئے اس سادہ اصول کو اپنائیں تو پھر صحت کی بہت سی پریشانیوں سے خود کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ یقین نہ آئے تو آزما کر دیکھیں۔

آسٹریلیا کے ایک سائنسدان نے تحقیق کے بعد اخذ کیا ہے کہ پانی پینے سے انسانی جسم اور خلیوں میں درد محسوس کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ یونیورسٹی میڈیکل سکول سڈنی کے ڈاکٹر مائیکل فیول کا کہنا ہے کہ جسم میں ایک خاص قسم کے کیمیائی عمل کا تعلق پانی پینے سے ہے اور اس عمل کے بعد درد میں کمی محسوس ہونے لگتی ہے۔ تجربات کے دوران دیکھا گیا کہ جو لوگ پیاس کی حالت میں تھے اور ان کو درد زیادہ محسوس ہوا جبکہ اسی نوعیت کا درد پانی پینے کے بعد کم محسوس ہونے لگا۔ اس ضمن میں ماہرین کا کہنا ہے کہ پانی پینے کے بعد دماغ کا ایک حصہ کام کرنے لگتا ہے جو درد کم کرنے میں معاون ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ عام اور روزمرہ زندگی میں حادثات سے دوچار یا شدید صدمہ اور درد وغیرہ کی کیفیت میں قدرتی طور پر پانی کی طلب محسوس ہوتی ہے۔ (جدید زراعت جون 2006ء)

نفع مند مال

جب سورۃ آل عمران کی آیت 93 نازل ہوئی کہ تم کامل نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو تو حضرت ابوطلحہؓ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے بیرحاء نامی اپنا باغ سب سے زیادہ محبوب ہے اسے میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔ حضورؐ یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا یہ مال بہت نفع مند ہے۔ بہت عمدہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر زیر آیت حدیث نمبر 4189)

مذہب کو کاروبار میں دخل نہیں

سر تھامس آرنلڈ اپنی شہرہ آفاق کتاب دعوت اسلام (The Preaching of Islam) میں مسلم ہندوستان کے متدین بادشاہ اور مجدد وقت حضرت حافظ اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ (دور حکومت 1658ء تا 1707ء) کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:-

"اورنگ زیب کے فرامین اور مراسلات کے ایک قلمی مجموعہ میں جو ابھی تک طبع نہیں ہوا ہے مذہبی آزادی کا وہ جامع و مانع اصول درج ہے جو ہر ایک بادشاہ کو غیر مذہب کی رعایا کے ساتھ برتنا ضروری ہے۔ جس واقعہ کے متعلق یہ اصول بیان ہوا ہے وہ یہ ہے کہ عالمگیر کو کسی شخص نے عرضی دی کہ دو پارسی ملازموں کو جو تنخواہ تقسیم کرنے پر مقرر تھے اس علت میں برخاست کر دیا جائے کہ وہ آتش پرست ہیں اور ان کی جگہ کسی تجربہ کار معتبر مسلمان کو مقرر کیا جائے۔ کیونکہ قرآن شریف میں آیا ہے (یا ایھا الذین امنوا ....) (اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت جانو)۔ عالمگیر نے عرضی پر حکم لکھا کہ مذہب کو دنیا کے کاروبار میں دخل نہیں ہے اور نہ ان معاملات میں تعصب کو جگہ مل سکتی ہے اور اس قول کی تائید میں یہ آیت نقل کی (لکم دینکم ولی دین) (تم کو تمہارا دین اور ہم کو ہمارا دین)۔ بادشاہ نے لکھا کہ جو آیت عرضی نویس نے نقل کی ہے اگر یہی سلطنت کا دستور العمل ہوتا تو ہم کو چاہئے تھا کہ اس ملک کے سب راجاؤں اور ان کی رعیت کو غارت کر دیتے"۔ مگر یہ کس طرح ہو سکتا تھا۔ بادشاہی نوکریاں لوگوں کو ان کی لیاقت اور قابلیت کے موافق ملیں گی اور کسی لحاظ سے نہیں مل سکتیں"۔

("دعوت اسلام" مترجم صفحہ 212 ناشر نفیس اکیڈمی کراچی، طبع دوم)

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

کرکٹ ورلڈ کپ 2007ء کے نئے ریکارڈز

ریکارڈ کے آئینے میں ویسٹ انڈیز میں کھیلا جانے والا طویل ترین کرکٹ ورلڈ کپ جو 47 روز تک جاری رہا اپنے اختتام کو پہنچا۔ یہ ورلڈ کپ اپنی طوالت کی وجہ سے اپنی دلچسپی کافی حد تک کھو بیٹھا، دوسرا پاکستان اور بھارت اس ایونٹ سے باہر ہوگئے۔ اس وجہ سے کم ازکم ایشین کرکٹ شائقین کی دلچسپی بہت کم ہوگئی۔ پاکستان اور انڈیا کو اس کی تیاری ایک سال قبل شروع کر دینی چاہئے۔ کیونکہ یہ بڑا ایونٹ ہر چار سال بعد ہوتا ہے ایشیا کے شائقین کرکٹ سے بڑا گہرا لگاؤ رکھتے ہیں کسی زمانے میں پاکستان اور انڈیا کرکٹ میں کم ازکم سیمی فائنل تک ضرور پہنچتے تھے بلکہ فائنل تک رسائی بھی ہو جاتی تھی اس وجہ سے کافی جوش وخروش پایا جاتا تھا لیکن اس دفعہ کی کارکردگی نے عوام کو کافی حد تک مایوس کیا۔ اب ہم دیکھتے ہیں اس ورلڈ کپ میں کون سے نئے ریکارڈ بنے اور پرانے ریکارڈ ٹوٹے۔ کرکٹ کھیل ہی ایسا ہے کہ اس میں کسی بھی لمحے کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کی مقبولیت قائم ہے۔ خاص طور پر ون ڈے کرکٹ نے اس کھیل کو خوبصورت اور سنسنی خیز بنا دیا ہے۔ کرکٹ کا یہ بڑا میلہ سب سے پہلے 1975ء میں منعقد ہوا جو کہ ویسٹ انڈیز نے جیتا اور 1979 میں جیت کا سہرا بھی ویسٹ انڈیز کے سر رہا۔ قریب تھا کہ 1983 کا ورلڈ کپ جیت کر ویسٹ انڈیز ہیٹ ٹرک کا ایک نیا ریکارڈ قائم کرے لیکن انڈیا نے ویسٹ انڈیز کو فائنل میں شکست دے کر اس کا یہ خواب پورا نہ ہونے دیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ لگا تار تین دفعہ یہ کپ جیتنے والی واحد ٹیم اب آسٹریلیا کی ہے جس نے ہیٹ ٹرک کی ہے۔

اس ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ مجموعی سکور انڈیا نے بنایا اور پرانا ریکارڈ توڑ دیا جو کہ سری لنکا نے بنایا تھا۔ ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ میں 1996ء میں کینیا کے خلاف 50 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 398 رنز بنائے۔ اب یہ ریکارڈ بھارت کے پاس ہے جس نے 9ویں ورلڈ کپ میں برمودہ کے خلاف پورٹ آف سپین میں 50 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 413 رنز بنائے۔ مقابلے پر برمودہ کی ٹیم 156 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ اس طرح 257 کے بڑے مارجن سے جیت کر انڈیا نے ایک اور ریکارڈ قائم کر دیا اس سے قبل اتنے بڑے سکور سے فتح حاصل کرنے کا ریکارڈ آسٹریلیا کے پاس تھا۔ اس نے 2003ء میں نمیبیا کے خلاف 256 رنز سے فتح حاصل کی۔ آسٹریلیا نے 6 کھلاڑیوں کے نقصان پر 301 رنز بنائے جواب میں مخالف ٹیم 45 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ ایک میچ کے دوران دونوں ٹیموں کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی سکور کا ریکارڈ بھی اسی ٹورنامنٹ میں بنا۔ یہ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان میچ میں بنا۔ آسٹریلیا 6 وکٹوں پر 377 رنز جواب میں جنوبی افریقہ 294/9 رنز اس طرح کل 671 رنز بنے اور 16 وکٹیں گریں۔

تیز ترین سنچری بنانے کا ریکارڈ میتھیو ہیڈن (آسٹریلیا کے کھلاڑی) نے 66 گیندوں پر 14 چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 101 شاندار رنز بنائے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ کینیڈا کے جان ڈیوڈسن نے 23 فروری 2003ء کو ویسٹ انڈیز کے خلاف بنایا تھا انہوں نے 67 گیندوں پر سنچری سکور کی۔ اس عالمی کپ یعنی 2007ء میں تیز ترین نصف سنچری بنانے کا نیا ریکارڈ بھی قائم ہوا یہ ریکارڈ جنوبی افریقہ کے وکٹ کیپر مارک باؤچر نے ہالینڈ کے خلاف 9 چوکوں اور ایک چھکے سے بنایا انہوں نے 75 رنز بنائے۔ لیکن اپنی نصف سنچری صرف 21 بالوں پر مکمل کی اس سے قبل یہ ریکارڈ ویسٹ انڈیز کے سٹار بیٹسمین برائن لارا کے پاس تھا۔ انہوں نے 23 گیندوں پر بنائے تھے۔

لیکن مارک باؤچر کا یہ ریکارڈ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک قائم رہا اور ٹوٹ گیا کیونکہ نیوزی لینڈ کے وکٹ کیپر برینڈن میک کولم نے کینیڈا کے خلاف 20 بالوں پر 52 رنز بنا کر یہ ریکارڈ توڑ دیا اور اپنا نام نئے ریکارڈ بنانے والوں میں شامل کرلیا۔ ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ چھکے مارنے کا ریکارڈ قائم ہوا۔ جنوبی افریقہ کے بلے باز ہرشل گبز نے ہالینڈ کے لیگ سپنر ڈان فان بنگے کو ایک اوور میں 6 چھکے مار کر ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا یہ ون ڈے کرکٹ کا عجیب اور انوکھا واقعہ ہے۔

اس سے قبل یہ ریکارڈ فرسٹ کلاس کرکٹ میں دوبار سرانجام دیا گیا۔ اور ایک یہ ویسٹ انڈیز کے عظیم آل راؤنڈر سر گیری سوبرز کے پاس ہے اور سب سے پہلے انہوں نے کاؤنٹی کرکٹ میں میلکم ناش کے اوور میں بنایا اور دوسری بار بھارت کے کھلاڑی روی شاستری نے رانجی ٹرافی میں تلک راج کے اوور میں بنایا۔

ایک اور دلچسپ ریکارڈ کم عمری میں نصف سنچری کا ہے یہ بنگلہ دیش کے اوپنر تمیم اقبال نے بنایا۔ انہوں نے 51 گیندوں پر اپنی پچاس رنز کی اننگز مکمل کی اُن کی عمر 18 سال سے کم ہے۔

28 اپریل 2007ء کو نویں ورلڈ کپ کا فائنل آسٹریلیا اور سری لنکا کے درمیان کھیلا گیا۔ جو کہ آسٹریلیا نے 53 رنز سے جیت لیا۔ گو کہ یہ فائنل اتنے بڑے ایونٹ کا فائنل نہیں لگتا تھا۔ کیونکہ بارش کی وجہ سے اس کے اوورز بار بار کم کئے گئے۔ حالانکہ فائنل مکمل کھیلا جانا چاہئے تھا۔ یہ میچ اگلے روز بھی ہوسکتا تھا۔ لیکن اس طرف توجہ نہیں کی گئی۔ بہرحال آسٹریلیا نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اس نے مسلسل تیسری بار اس عالمی کپ کو اپنے نام کرلیا۔ آسٹریلیا اب تک 1987ء، 1999ء، 2003ء اور 2007ء کے ورلڈ کپ جیت چکا ہے۔

آسٹریلیا کی ٹیم اس وقت دنیا کی بہترین ٹیم ہے اس میں بہترین اوپنر، مڈل آرڈر بیٹسمین، آل راؤنڈرز سپنرز، فاسٹ باؤلر اور بہترین فیلڈرز موجود ہیں یہ ون ڈے کے لحاظ سے ایک مکمل اور بہترین پروفیشنل ٹیم ہے۔ انہوں نے ثابت کر دیا ہے کہ بہترین ٹیم، جیتنے کا جذبہ فائٹنگ سپرٹ، ڈسپلن اور فیلڈنگ سے، مشکل سے مشکل ہدف حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ایک دلچسپ صورت حال یہ ہے کہ انگلینڈ جسے کرکٹ کا بانی کہا جاتا ہے اب تک ایک بار بھی ورلڈ کپ نہیں جیت سکا۔ اور ان کے سابقہ کپتان گراہم گوچ کی قیادت میں انگلینڈ تین بار فائنل میں پہنچا اور ہار گیا۔

ورلڈ کپ کے فائنل میں سب سے بڑا انفرادی سکور ایڈم گلکرسٹ نے 104 گیندوں پر 13 چوکوں اور 8 چھکوں کی مدد سے 149 رنز بنائے۔ یہ اب تک کا فائنل میں زیادہ سے زیادہ سکور ہے۔ اس سے قبل فائنل میں آسٹریلیا کے کپتان رکی پونٹنگ نے 140 رنز 2003ء کے فائنل میں بھارت کے خلاف بنائے۔

آسٹریلیا کے گلکرسٹ نے فائنل میچ میں 72 گیندوں پر سنچری مکمل کر کے فائنل میں تیز ترین سنچری بنانے کا 32 سالہ پرانا ریکارڈ توڑ دیا۔ یہ ریکارڈ 1975ء کو فائنل میں ویسٹ انڈیز کے کپتان کلائیو لائیڈ نے 82 گیندوں پر سنچری بنا کر کیا تھا۔ ورلڈ کپ کے کسی بھی فائنل میں پہلی وکٹ کی شراکت کا ریکارڈ بھی اسی ٹورنامنٹ میں ہوا جو کہ گلکرسٹ اور ہیڈن نے قائم کیا، یعنی 172 رنز کی بہترین پارٹنرشپ۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ انگلینڈ کے مائیک بریئری اور جیف بائیکاٹ کا تھا۔ جنہوں نے 1979ء میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 129 رنز کی پہلی وکٹ کی پارٹنرشپ بنائی۔

گلکرسٹ دنیا کے ایسے وکٹ کیپر ہیں جنہوں نے وکٹ کے پیچھے پچاس شکار کئے۔ یہ 31 میچوں میں 52 وکٹیں وکٹ کے پیچھے حاصل کر چکے ہیں۔

اسی طرح آسٹریلیا کے عظیم فاسٹ باؤلر گلین میگرا نے اس ٹورنامنٹ میں کل 26 وکٹیں حاصل کر کے بہترین باؤلر کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ کھلاڑی بڑے دھیمے مزاج کا ہے اور مسلسل ایک ہی ٹیمپو میں باؤلنگ کرواتا ہے اور بیٹسمینوں کو آؤٹ کرتا ہے۔ 26 وکٹیں اب تک کسی بھی ورلڈ کپ میں زیادہ سے زیادہ وکٹیں ہیں۔ ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے کا ریکارڈ بھی اسی کھلاڑی کے پاس چلا گیا ہے۔ یعنی 71 وکٹیں اس سے قبل یہ ریکارڈ پاکستان کے فاسٹ باؤلر وسیم اکرم کے پاس تھا جنہوں نے کل 55 وکٹیں حاصل کی تھیں۔

بہرحال کرکٹ کا یہ میلہ ساری رونقیں سمیٹتا ہوا اپنے اختتام کو پہنچا۔ کئی کھلاڑی امر ہو گئے اور کئی کھلاڑی اپنے مستقبل سے مایوس ہو کر کرکٹ سے دور چلے گئے۔

اگر یہ ٹورنامنٹ کم عرصہ میں کھیلا جائے تو اس کی دلچسپی اور سنسنی خیزی قائم رہے گی۔ ورنہ اکتاہٹ کا شکار ہو جائے گا اور شائقین سٹیڈیم کا رخ نہیں کریں گے ایک تو عرصہ کم کرنا چاہئے اور دوسرا ٹیموں کی تعداد کو کم کرنا چاہئے۔

رحمتیں سمیٹ لو

خود کو یوں پر وقار کرتے چلو
زندگی نذرِ یار کرتے چلو
جو دعائیں سکھائیں آقا نے
پیشِ پروردگار کرتے چلو
سورة فاتحہ کا ورد کرو
دل کو یوں پر بہار کرتے چلو
دل بھی جھکتا رہے جبین کے ساتھ
عاجزی اختیار کرتے چلو
کب دعائیں قبول ہو جائیں
التجا بار بار کرتے چلو
دعا ہی زینہ ہے کامیابی کا
بس یہی میرے یار کرتے چلو
عشق میں فرض ہیں نوافل بھی
وہ بھی اختیار کرتے چلو
عمر فانی کا اعتبار کسے
موت کا اعتبار کرتے چلو

ابنِ کریم

ٹوکیو جاپان کا یارک ہاتیا

ٹوکیو جاپان کا معروف ترین شہر ہے جو کئی حوالوں سے مشہور ہے مگر یہاں کے ''یارک ہاتیا'' ہوٹل کا تو جواب نہیں۔ اس میں 47 فلورز ہیں۔ آڈیٹوریم ہے۔ ہیلتھ کلب چیمبرز اور ٹریڈ سیلز ہیں۔ اس ہوٹل کے چاروں طرف ہائی ویز اور دریا عجب منظر پیش کرتے ہیں۔ اس میں کاسمٹکس ڈائننگ فلور بھی ہے جو لوگ جب ایک بار یہاں آ جاتے ہیں انہیں یہ جگہ چھوڑتے ہوئے بہت دکھ ہوتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69540 میں شہزاد احمد

ولد عبدالقدیر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والا نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد گواہ شد نمبر1 منور احمد۔ گواہ شد نمبر2 مجیب احمد منیر وصیت نمبر 30025

مسل نمبر 69541 میں رفعت وسیم

زوجہ وسیم احمد مرزا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت وسیم۔ گواہ شد نمبر1 وقاص احمد مرزا ولد وسیم احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر2 وسیم احمد مرزا خاوند موصیہ

مسل نمبر 69542 میں نمود سحر

بنت وسیم احمد مرزا قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نمود سحر۔ گواہ شد نمبر1 وقاص احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر2 وسیم احمد مرزا والد موصیہ

مسل نمبر 69543 میں عافیہ رزاق

بنت عبدالرزاق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ رزاق گواہ شد نمبر1 عبدالرزاق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 طارق محمود عارف وصیت نمبر 41124

مسل نمبر 69544 میں نذیراں بی بی

زوجہ حمید اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 32 روپے (2) طلائی زیور 75-780 گرام مالیتی -/90936 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بی بی۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد مرزا ولد مرزا محمد خان۔ گواہ شد نمبر2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 69545 میں امتہ المتین خالد

زوجہ خالد رشید انجم قوم آرائیں پیشہ...... عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین خالد۔ گواہ شد نمبر1 خالد رشید انجم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مصعب زین العابدین ولد خالد رشید انجم

مسل نمبر 69546 میں عذرا منصور

زوجہ منصور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا منصور۔ گواہ شد نمبر1 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347۔ گواہ شد نمبر2 عبداللطیف ولد محمد علی (مرحوم)

مسل نمبر 69547 میں ممتاز بیگم

زوجہ محمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور پونے تین تولے مالیتی -/35000 روپے (3) نقد رقم از حصہ مکان والدین -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز بیگم گواہ شد نمبر1 رانا محمد اسد اللہ ولد رانا عطاء اللہ خان گواہ شد نمبر2 مبشر حمید احمد ولد رانا حمید اللہ

مسل نمبر 69548 میں امتہ اللطیف

زوجہ محمد نسیم وڑائچ قوم دیو پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) بینک بیلنس -/70000 روپے (3) طلائی زیور مالیتی -/35646 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ اللطیف۔ گواہ شد نمبر1 محمد افتخار چوہدری ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر

مسل نمبر 69549 میں محمد الیاس بشیر صوفی

ولد صوفی محمد اسحاق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18441 روپے ماہوار

بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد الیاس بشیر صوفی ۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد عابد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29457

مسل نمبر 69550 میں منصورہ صوفی

زوجہ محمد الیاس بشیر صوفی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/25000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے +100 گرام مالیتی اندازاً -/400000 روپے (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔منصورہ صوفی گواہ شد نمبر1 محمد الیاس بشیر صوفی خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29457

مسل نمبر 69551 میں محمد یحییٰ مبشر

ولد محمد الیاس بشیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد یحییٰ مبشر ۔گواہ شد نمبر1 محمد الیاس بشیر والد موصی ۔گواہ شد نمبر2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29457

مسل نمبر 69552 میں وجیہہ کنول

بنت محمد الیاس بشیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ وجیہہ کنول ۔گواہ شد نمبر1 محمد الیاس بشیر والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 حاجی عبدالرشید وصیت نمبر 29457

مسل نمبر 69553 میں قیصر محمود

ولد محمود احمد شاہد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ قیصر محمود۔گواہ شد نمبر1 محمد عثمان قمر وصیت نمبر 46029 ۔گواہ شد نمبر2 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبداللہ درویش (مرحوم)

مسل نمبر 69554 میں حافظ شیخ ظافر احمد اسامہ

ولد شیخ محمد نصیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حافظ شیخ ظافر احمد اسامہ ۔گواہ شد نمبر1 محمد عثمان قمر وصیت نمبر 46029 ۔گواہ شد نمبر2 مرزا عبدالرشید

مسل نمبر 69555 میں فرحت باجوہ

بنت غلام احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔فرحت باجوہ ۔گواہ شد نمبر1 فضل احمد ساجد ولد نواب دین ۔گواہ شد نمبر2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 69556 میں مسرت ناہید

زوجہ چوہدری امان اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 117-900 گرام مالیتی -/143838 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مسرت ناہید ۔گواہ شد نمبر1 نعیم اللہ باجوہ وصیت نمبر 29101 ۔گواہ شد نمبر2 حافظ وقاص نعیم باجوہ وصیت نمبر 41942

مسل نمبر 69557 میں زارا احمد

بنت ڈاکٹر خواجہ وحید احمد قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔زارا احمد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 فضیل احمد ولد چوہدری ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 69558 میں عامر رضوان

ولد علی محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عامر رضوان ۔گواہ شد نمبر1 حافظ مصور احمد ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر2 منصور احمد وصیت نمبر 38826

مسل نمبر 69559 میں آنسہ نرگس

بنت منصور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔آنسہ نرگس ۔ گواہ شد نمبر1 منظور احمد وصیت نمبر 34422 ۔گواہ شد نمبر2 منصور احمد والد موصیہ وصیت نمبر 38826

مسل نمبر 69560 میں صبور احمد

ولد منصور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔

اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صبور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مصور احمد ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر 69561 میں محمد علیم

ولد محمد یقین قوم بلوچ پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4005 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علیم۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر ولد محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 69562 میں شعیب سرور

ولد رشید احمد ضیاء قوم جٹ سنگھیڑا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب سرور۔ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد عباسی ولد طاہر عباسی گواہ شد نمبر 2 عطاء الوہاب رشید ولد رشید احمد ضیاء

مسل نمبر 69563 میں طاہرہ امتیاز

بنت عبدالواحد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خاں

مسل نمبر 69564 میں نسیم عزیز

زوجہ عزیز احمد قوم لکھن پال راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/5000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/5550 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مظفر احمد

مسل نمبر 69565 میں فرحت عزیز

بنت عزیز احمد قوم لکھن پال راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مظفر احمد

مسل نمبر 69566 میں شازیہ جمیل

زوجہ محمد اشرف ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ تدریس (ٹیوشن) عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی-/45000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈوگر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیب احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 69567 میں فرزانہ شاہین

بنت محمد اشرف قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خاں گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالغفور

مسل نمبر 69568 میں ماریہ ارم

بنت بشارت احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مظفر احمد

مسل نمبر 69569 میں سائرہ صدف

بنت عبداللطیف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خان

مسل نمبر 69570 میں عافیہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خاں

مسل نمبر 69571 میں رخسانہ طاہرہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/40000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/93450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ طاہرہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرؤف ولد عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خاں

مسل نمبر 69572 میں عالیہ محمود بٹ

ولد محمود احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی نمبر2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ محمود بٹ۔ گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین احمد۔ گواہ شد نمبر2 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ

مسل نمبر 69573 میں مشتاق احمد

ولد محمد سلیم (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ بزنس عمر 45 سال بیعت 1974ء ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ پلاٹ مالیتی -/550000 روپے (2) رہائشی مکان 2 مرلہ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرزاق ولد فضل دین۔ گواہ شد نمبر2 عبدالباسط ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 69574 میں تنویر الاسلام

زوجہ رشید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/64000 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنویر الاسلام۔ گواہ شد نمبر1 محمد جمال ولد محمد ابراہیم جمال۔ گواہ شد نمبر2 حسن رضا احمد ولد رفیق احمد انجم

مسل نمبر 69575 میں سعدیہ ذیشان

زوجہ ذیشان احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ ذیشان۔ گواہ شد نمبر1 محمد سعید اختر ولد چوہدری محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر2 محمد اسماعیل ولد فضل دین (مرحوم)

مسل نمبر 69576 میں بشارت احمد ورک

ولد بشیر احمد ورک قوم ورک پیشہ مزدوری الیکٹریشن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ مکان مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری الیکٹریشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد ورک۔ گواہ شد نمبر1 جاوید احمد گل ولد ناصر علی گل۔ گواہ شد نمبر2 زاہد احمد مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 69577 میں امتہ الصبور

زوجہ محمد اکبر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الصبور۔ گواہ شد نمبر1 محمد ندیم ولد شیخ عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر2 وسیم امجد محمود وصیت نمبر 28661

مسل نمبر 69578 میں بشریٰ عفت

زوجہ محمود احمد قمر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عفت۔ گواہ شد نمبر1 کیپٹن (ر) ملک مبارک احمد ولد محمد ابراہیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 ملک نذیر احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 69579 میں رشید احمد ناگی

ولد بشارت احمد ناگی قوم ناگی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچھرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/84000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد ناگی۔ گواہ شد نمبر1 محمد حفیظ ولد فتح دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 منظور احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 69580 میں محمد اقبال

ولد فتح محمد قوم کلو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر2 ماسٹر سفیر احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 69581 میں شریفاں بی بی

زوجہ محمد اقبال قوم کلو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1990ء ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شریفاں بی بی ۔گواہ شد نمبر1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 ماسٹر سفیر احمد

مسل نمبر 69582 میں امتیاز احمد

ولد محمد اقبال قوم کلو جٹ پیشہ ٹیکسٹائل ٹریڈنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200000 روپے سالانہ بصورت ٹیکسٹائل ٹریڈنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ امتیاز احمد ۔گواہ شد نمبر1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ گواہ شد نمبر2 ماسٹر سفیر احمد

مسل نمبر 69583 میں سجاد احمد

ولد محمد اقبال قوم کلو جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجاد احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر سفیر احمد

مسل نمبر 69584 میں غلام رسول

ولد فتح محمد قوم کلو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔غلام رسول۔گواہ شد نمبر1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر سفیر احمد

مسل نمبر 69585 میں نصیر احمد

ولد غلام رسول قوم کلو جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6385 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نصیر احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر سفیر احمد

مسل نمبر 69586 میں سفیر احمد

ولد غلام رسول قوم کلو جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سفیر احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالکریم ۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر سفیر احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 69587 میں اکبر علی

ولد عبدالغنی قوم اعوان پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت 1990ء ساکن سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ 2 مرلہ واقع سٹھیالی خورد مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ اکبر علی ۔گواہ شد نمبر1 محمد صغیر طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالکریم ۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر سفیر احمد ولد عبدالمجید

شکریہ احباب

محترمہ صادقہ خانم صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے میاں محترم ملک محمد رفیق صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ مورخہ 5 مئی 2007ء کو وفات پا گئے تھے۔8 مئی 2007ء کو محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور پھر بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی مکرم راجہ صاحب نے ہی کروائی۔محترم ملک صاحب کی وفات کی خبر سن کر احباب وخواتین کثیر تعداد میں بار بار تشریف لا کر ہمارے غم میں شریک ہوتے رہے ۔ ٹیلی فون پر اور خطوط کے ذریعہ مسلسل تعزیت اور اظہار ہمدردی کا سلسلہ جاری ہے۔ خاکسار اور میرے تمام بیٹے اور بیٹیاں تمام احباب جماعت کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں ۔اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے ۔میری تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ آئندہ بھی محترم ملک صاحب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی رضا کے مطابق زندگیاں بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ویکسینیشن کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ مورخہ 13 جون 2007ء کو لگایا جائے گا۔اس کے علاوہ جون 2006ء میں لگوائی گئی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں۔اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ایک نئے فن تعمیر کا موجد

فرینک لائیڈ رائیٹ

فرینک لائیڈ رائیٹ بیسویں صدی کے مشہور معماروں میں سے ایک تھا۔

وہ 8جون 1869ء کو وسکنس (امریکہ) کے مقام پر پیدا ہوا اور اس کی ماں نے بچپن ہی سے اس کی تربیت اس طور کی کہ وہ بڑا ہو کر خود بخود فن تعمیر کی طرف مائل ہو گیا۔اس کی ماں اسے کھیلنے کے لئے لکڑی کے بلاکس دیتی تھی۔ جن کو جوڑ کر وہ گھر بنایا کرتا تھا۔ یہی کھیل اس کے فن تعمیر کی سب سے بڑی خوبی بن گیا۔ اور اس نے مختلف بلاکس کو باہم مربوط کر کے فن تعمیر میں ایک نئی طرز کی بنیاد ڈالی۔

فن تعمیر کی تعلیم 1884ء سے 1888ء تک وسکنسن یونیورسٹی سے حاصل کی۔ابتداء میں اس نے اس عہد کے ایک اور مشہور آرکیٹیکٹ لوئی سلی وان کے ساتھ کام کیا۔جس سے وہ سب سے زیادہ متاثر ہوا۔ انیسویں صدی کے آخری عشرے میں اس نے مکانات ڈیزائن کرنے کے ایک نئے اسٹائل کی بنیاد ڈالی جسے وہ Praire style کہا کرتا تھا ان میں Single story مکانات میں کمرے ایک دوسرے سے مربوط ہوتے تھے جو چھوٹے چھوٹے Terraces اور Patrons اور گارڈنز سے گھرے ہوتے تھے۔اور چھتیں آگے کو نکلی ہوتی تھیں۔ یہ اسٹائل ابتداء میں یورپ اور بعد میں امریکہ میں بہت مقبول ہوا۔

آہستہ آہستہ اس نے اپنے اسٹائل کو ترقی دی اور اسی اسٹائل میں آفس بلڈنگز، ہوٹلز اور دوسری عمارتیں بھی تعمیر کرنا شروع کیں۔اس نے آفس بلڈنگز میں Organic style کو جنم دیا جس میں آفس کے مختلف شعبے ایک مرکزی حصے سے مربوط ہوتے تھے۔ Administration building Raeinc Johnson` Wax Tower` Price tower اس طرح کی عمارتوں کی عمدہ مثال ہیں۔ اس کی آخری شاندار عمارت نیویارک کا misrlnoggu museum تھی۔ جو اس نے 1959ء میں تعمیر کی۔

رائٹ کبھی اپنے کام سے مطمئن نہیں ہوا اسے ہمیشہ خوب سے خوب تر کی جستجو رہی۔اس سے جب بھی اس کی سب سے اچھی عمارت کے بارے میں پوچھا جاتا تھا اس کا جواب ہوتا تھا The next-1959ء میں نوے برس کی عمر میں اس کا انتقال ہوا۔

خبریں

ریفرنس وزیراعظم سے مشاورت پر دائر

ہوا جسٹس افتخار محمد چودھری کی آئینی درخواست کے قابل سماعت ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں صدر پرویز مشرف کے وکیل شریف الدین پیرزادہ نے اصرار کیا ہے کہ ان کے مؤکل نے ریفرنس وزیراعظم شوکت عزیز کے مشورے پر دائر کیا تھا۔ اگر صدارتی ریفرنس وزیراعظم کے مشورے کے بغیر دائر کیا گیا ہوتو اس کی حیثیت غیر آئینی کہلائے گی۔ صدر آئین کے تحت وزیراعظم کا مشورہ ماننے کا پابند ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم جوڈیشل کونسل بھی فیصلہ کرنے کی مجاز ہے اوراس کی رپورٹ کی حیثیت بھی فیصلے ہی کی طرح ہوتی ہے۔ افتخار چودھری کے وکیل اعتزاز احسن نے کہا کہ سید شریف الدین پیرزادہ کو یہ معاملات ابتدائی دلائل میں اٹھانا چاہئے تھے۔

جمہوری پاکستان دیکھنا چاہتے ہیں: امریکہ

امریکی وزیرخارجہ رچرڈ باؤچر نے ایک نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مزید تشدد کے بغیر پاکستان کے عدالتی بحران کا فیصلہ کرلیا جائے گا اور یہ فیصلہ ہر ایک کی خواہش کے مطابق ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درست سمت لے جانے پر امریکہ نے پاکستانی صدر کی حمایت کی تھی حالیہ عدالتی بحران نہ صرف حکومت کیلئے بلکہ پورے ملک کیلئے مشکل صورتحال ہے۔ امریکہ چاہتا ہے کہ یہ مسئلہ صاف وشفاف طریقے سے ججز کے فیصلوں کے مطابق ہینڈل کیا جائے۔ ہم اس معاملے پر قریب سے نظر رکھے ہوئے ہیں ہمیں امید ہے کہ یہ معاملہ جلد حل ہو جائے گا۔

لاپتہ افراد کا معاملہ بہت سنگین ہے، یہ دیکھے بغیر ایکشن لیں گے کہ کون کیا ہے؟

سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس جاوید اقبال نے کہا ہے کہ لاپتہ افراد کے مقدمے کو منطقی انجام تک پہنچا دیا جائے گا، کوئی قانون سے بالاتر نہیں۔ ذمہ داریوں کا تعین کر کے سب سے جواب طلب کیا جائے گا۔ لاپتہ افراد کا معاملہ بہت سنگین ہے، ہم یہ دیکھے بغیر ایکشن لیں گے کہ کون کیا ہے۔ لاپتہ ہونے والوں کی اکثریت کو بازیاب کرایا جائے گا۔ اس ضمن میں بہت جلد حتمی فیصلہ آ جائے گا۔

بجٹ میں مہنگائی کم کرنے کے اقدامات کریں گے

صدر جنرل مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز کے درمیان وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں ملک کی مجموعی صورتحال، آئندہ مالی بجٹ قومی اسمبلی سے منظور کرانے کی حکمت عملی، عدالتی معاملات اور میڈیا سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ دونوں رہنماؤں میں اس بات پر اتفاق تھا کہ بجٹ میں عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دیا جائے گا۔ مہنگائی میں کمی کیلئے خصوصی اقدامات کا اعلان ہوگا۔

سمر ورکشاپس 2007ء

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور نے جون، جولائی اوراگست میں درج ذیل ورکشاپس کا اعلان کیا ہے۔

(i) کمپیوٹر گرافک ڈیزائن 18 جون تا 4۔اگست (فیس-/5000 روپے)

(ii) اینیمیشن 2-D کلاسیکل 18 جون تا 4۔اگست (فیس کورس-/6000 روپے)

(iii) ویب ڈیزائن 18 جون تا 4۔اگست (فیس-/6000 روپے)

(iv) ویڈیو پروڈکشن (بلیکس) 18 جون تا 11/اگست (فیس-/8000 روپے)

(v) اینیمیشن 3-D (بلیک کریکٹر) 18 جون تا 11/اگست (فیس-/8000 روپے)

(vi) اینیمیشن 3-D (بلیک آرکیٹکچر ل) 18 جون تا 11/اگست (فیس-/8000 روپے)

(vii) کریمکس (ہینڈ کنسٹرکٹڈ میتھڈ) 18 جون تا 15 جولائی (فیس-/3000 روپے)

(viii) بلیک فوٹو گرافی (بلیک /وائٹ) 28 جون تا 15 جولائی (فیس-/5000 روپے)

(ix) فیشن فوٹو گرافی (بلیک/وائٹ) 18 جون تا 15 جولائی (فیس-/10000 روپے)

(x) ڈیجیٹل فوٹو گرافی (بلیک /وائٹ) 25 جون تا 22 جولائی (فیس 10,000 روپے)

(xi) آرٹ آف میک اپ ان فوٹو گرافی۔25 جون تا 22 جولائی (فیس 10,000 روپے)

(xii) پینٹنگ 11 جولائی تا 15 جولائی (فیس 5000 روپے)

(xiii) ڈرائینگ 11 جون تا 15 جولائی (فیس-/3000 روپے)

(xiv) سکلپچر۔11 جون تا 15 جولائی (فیس-/4000 روپے)

(xv) کیلی گرافی 18 جون تا 15 جولائی (فیس-/3000 روپے)

(xvi) میوزک (ووکل اینڈ انسٹرومنٹ) 18 جون تا 15 جولائی (فیس-/3000 روپے)

(xvii) ڈیجیٹل آرٹ 18 جون تا 15 جولائی (فیس-/8000)

(xviii) ڈیجیٹل امیج ٹریٹمنٹ 18 جون تا 15 جولائی (فیس-/5000 روپے)

(xix) ٹائی اینڈ ڈائی (بیٹک) 18 جون تا 15 جولائی (فیس-/8000 روپے)

(xx) ویونگ۔18 جون تا 15 جولائی (فیس-/5000 روپے)

(xxi) ایڈوانس ویونگ 18 جون تا 15 جولائی (فیس-/5000 روپے)

(xxii) ٹیپسٹری ویونگ 18 جون تا 15 جولائی (فیس-/5000 روپے)

(xxiii) پیپر میکنگ (فیبرک اینڈ فائبر) 18 جون تا 15 جولائی (فیس-/6000 روپے)

(xxiv) چلڈرن آرٹ 8 جون تا 27 جون (فیس-/2500 روپے)

درج بالا کورسز میں داخلہ کیلئے کلاس شروع ہونے سے ایک دن پہلے رجسٹریشن کروانا ضروری ہے مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

042-9211622,9210599,9210601

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	5:08

شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھاؤ

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54 Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel: 5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور نئی پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ۔ ربوہ 047-6214300

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

MACLS
(1) سپوکن انگلش لینگویج کورسز IELTS+TOEFL
(2) بیسک اینڈ ایڈوانس کمپیوٹر کورسز
نیز U.K ویزا فارم اور اپیل فارم پُر کروانے کیلئے تشریف لائیں
PH: 6212088, 047-6011341, 0334-6201286

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 10 جون 2007ء بروز اتوار
دس بجے تا دو بجے ایک بجے مریضوں کا معائنہ کریں گی۔
خواتین و حضرات استفادہ کر سکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site: www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

گاڑیاں برائے فروخت
1۔ ویگن ہونڈا ئی گریس (ائیر کنڈیشنڈ) گرین کلر ماڈل مارچ 2000ء۔2600 سی سی گھریلو استعمال میں چلی ہوئی۔
2۔ سیٹرو کار (ائیر کنڈیشنڈ) گرے میٹلک کلر ماڈل نومبر 2005ء C.N.G سنٹرل لاک سسٹم 1000.CC بہت کم چلی ہوئی۔
برائے رابطہ
0333-6629240-0300-7703500